



السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

لازوال محبت از قلم عروج ملک

قسط نمبر ایک

! حوریہ! حوریہ!

جی ممدوہ اپنے بالوں کو کبچر میں مقید کرتے کچن میں داخل ہوئی

پیٹا آپ جلدی سے چینج کر لو صائم کی فلاںٹ کا وقت ہونے ہی والا ہے

www.novelsclubb.com

ایہا شاہ اسے آتا دیکھ کر بولیں

السلام و علیکم تائی جان

وہ یا سمین بیگم کو دیکھ کر بولی

و علیکم السلام تائی کی جان کیسی ہونیند پوری ہوئی

الحمد للہ آپ بتاں میں

اللہ کا کرم

مما آپ کیا کر رہی ہیں سب ہو گیانہ

ہاں بیٹا بس سلا دینا رہی ہوں چار سال بعد میرا بچہ آرہا ہے وہ اپنی نم آنکھیں صاف کرتی

بولیں

جی ممائیں بہت خوش ہوں آج بھائی واپس آجاں میں گے

وہ بولتی کچن سے باہر نکل گئی

جی تو یہ تھی حوریہ شاہ پورے شاہ مینشن کی جان اور اپنے بھائیوں کی کل کائنات

یہ منظر ہے شاہ مینشن کا جہاں صفدر شاہ اپنی چار اولادوں کے ساتھ رہاں ش پذیر ہیں
بڑے بیٹے کامران شاہ، یا سمین شاہ اور انکے دو بچے اذمار شاہ اور آل نہ شاہ، دوسرے نمبر پر
فرمان شاہ اور ابہا شاہ اور ان کے بچے سکندر شاہ، صاں م شاہ اور پھر حور یہ شاہ اور پھر
تیسرے نمبر پر رمضان شاہ اور طیبہ شاہ اور ان کے بچے دانیال شاہ اور سامعہ شاہ
اور انکی بیٹی طاہرہ شاہ جنکی شادی انہوں نے اپنے دوست کے بیٹے الیاس ملک سے کی تھی
انکے بھی دو ہی اولادیں تھی حیدر ملک اور عرشین ملک

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی اسکے کمرے تک آئی اور دروازہ ناک کیا

! آجاؤ

www.novelsclubb.com

شاہ آپ نے بلایا

ہاں ایک گھنٹہ پہلے بلایا تھا سنے جیسے جتنا ضروری سمجھا

شاہ ناراض کیوں ہو رہے ہیں وہ روہان سے لہجے میں کہتی اس تک آئی

اسکے قریب آتے ہی وہ رخ موڑ کر اسے اپنے حصار میں لے چکا تھا

شاہ چھ۔۔۔ چھوڑیں وہ گھبراتی ہوئی بولی

کیوں ابھی تو آئی ہو

شاہ وہ۔۔۔

اس سے پہلے وہ اپنی بات مکمل کرتی وہ اس پر جھک چکا تھا

چند ثانیے بعد وہ پیچھے ہٹا تو وہ اپنا سرخ ہوتا چہرہ جھکا گئی

شاہ میں۔۔ میں جاؤں

کیوں یہیں رک جاؤ نہ

شاہ

اچھا جاؤ

وہ فوراً گمرے سے نکلی تھی

صاںم بھاں بیسیسی وہ بھاگتی ہوئی اسکے گلے لگی تھی

میرا بچہ وہ اسکی پیشانی چومتا بولا

اور اس کی آنکھیں صاف کرنے لگا

تمنے آتے ہی میری بہن کو رلا دیا

سکندر اسے گھورتا بولا اور اسے اپنے حصار میں لے لیا

وہ کھلکھلا کر ہنس دی۔۔۔

کس کے ساتھ آئے ہو بیٹا! یہاں شاہ اس سے ملتے ہوئے بولیں

اذماں بھاں ہی کے ساتھ آیا ہوں

! اچھا

www.novelsclubb.com

السلام و علیکم وہ اندر آتا اپنے مخصوص سردلجے میں بولتا صوفے پر بیٹھ گیا

صاںم بیٹھا ہی تھا کہ وہ بھاگ کے آتا اسکے کچھ سمجھنے سے پہلے ہی چینختا ہوا اسے اوپر اٹھا چکا

تھا

کامران شاہ بولے

اب وہاں سب بڑے اور لڑکے موجود تھے بس

میں چاہتا ہوں اب سکندر اور آلہ کی رخصتی کر دی جائے

سچی وہ اپنی جگہ سے اچھل گیا

بیٹھ جاؤ سکندر فرمان شاہ نے اسے گھورا

اور میں چاہتا ہوں کہ ساتھ ہی اذمار کا نکاح کر دیا جائے حور یہ کے ساتھ اور رخصتی اسکی
پڑھائی کے بعد

اسکی آنکھیں جلنے لگیں اسے اپنے زخم یاد آنے لگے اسنے ایک نظر سکندر شاہ کو دیکھا اس
پھر ایک تلخ مسکراہٹ کے ساتھ فوراً اپنی نظروں کا زاویہ بدل لیا

www.novelsclubb.com

آغا جان حور یہ بہت چھوٹی ہے اذمار سے

بر خردار آلہ بھی آپ سے بہت چھوٹی ہے

لیکن آغا جان

بس! یہ میرا آخری فیصلہ ہے

میں یہ شادی اس شرط پر کروں گا کہ رخصتی نکاح کے ساتھ ہی ہوگی وہ اپنے مخصوص سرد

لہجے میں بولا

لیکن اسکی پڑھائی۔۔۔

وہ شادی کے بعد پڑھ لے گی چاچو وہ انکی بات کاٹتا ہوا بولا

ٹھیک ہے تو پھر طے پایا گلے جمعہ کو نکاح ہوگا اور اس سے بعد ساری تقریبات۔

اور کسی کو کوئی اعتراض ہے؟

نہیں اباجان جیسا آپ چاہیں فرمان شاہ بولے

فرمان تم حور یہ بیٹی سے بات کر لینا

اس کے چہرے پر ایک پراسرار مسکراہٹ تھی شاید وہ کچھ اور ہی سوچے بیٹھا تھا لیکن
کیا۔۔؟

وہ گارڈن میں بیٹھنا جانے کن سوچوں میں گم تھا کہ اسکا بیٹھنا بھی نہ محسوس کر سکا

شاہ۔۔

ہاں۔۔۔ وہ چونک کے بولا

کیا سوچ رہے ہیں آپ

نہیں کچھ نہیں بس حور کے بارے میں ہی سوچ رہا تھا وہ بہت چھوٹی ہے ابھی نا سمجھ ہے تم

تو سمجھدار ہونہ یار۔۔۔ وہ بے بس لگ رہا تھا نا جانے کیا ڈر تھا اُسے

www.novelsclubb.com

شاہ بھائی اسکا بہت خیال رکھیں گے اور ہم سب بھی تو یہیں ہیں نہ وہ اسی گھر میں رہے گی

ہممم۔۔۔ وہ محض ہنکارہ بھر کہ رہ گیا

ابھی وہ مغرب کی نماز پڑھ کے ہٹی ہی تھی کہ دروازہ ناک ہوا تھا
آجاں میں۔۔۔۔

کیا کر رہی ہے ہماری بیٹی۔۔ فرمان شاہ اندر آتے ہوئے بولے

کچھ بھی نہیں بابا آپ کو کوئی کام تھا تو آپ مجھے بلا لیتے

نہیں میں نے سوچا آج میں اپنی بیٹی کے پاس چلا جاؤں

وہ انکے سینے سے لگی بیٹھی تھی۔۔

حوریہ بچے اگر میں آپکی زندگی کا کوئی فیصلہ کروں تو کیا آپ مانو گی۔۔

جی بابا آپ میرے لئے جو فیصلہ کریں گے وہ بہتر ہی ہوگا۔

بیٹا میں نے آپکی شادی طے کر دی ہے آزار سے۔۔۔

بابا۔۔۔۔۔ وہ چند لمحے انہیں دیکھتی رہی۔۔۔۔

بیٹا آپ شادی کے بعد اپنی پڑھائی جاری رکھنا ویسے بھی آپ یہاں ہمارے پاس ہی تو رہیں

گی۔۔۔

جی بابا جیسا آپ کو بہتر لگے۔۔۔

میری پیاری بیٹی۔۔۔ وہ اسکی پیشانی چومتے ہوئے بولے۔۔۔

کیا دعائیں یوں بھی قبول ہوتی ہیں وہ سوچ رہی تھی نا جانے کیوں اسے اپنا وہ مغرور کزن
سب سے منفرد لگتا تھا کچھ اپنا اپنا سا

وہ بہت خوش تھی آخر ہوتی بھی کیوں نہ وہ اسکی کچی عمر کا عشق تھا۔۔

حور یہ بچے آپ کھانا کھا کر سکندر بھائی کے کمرے میں آنا ہمیں بات کرنی ہے آپ سے
۔۔۔۔۔ سب کھانا کھا رہے تھے جب صائم اسکی طرف جھکتے ہوئے بولا۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی بھائی۔۔۔

وہ ابھی انہیں مطمئن کر کے آئی تھی کہ وہ خوش ہے سکندر تو شاید نہیں مگر ہاں صائم
ضرور مطمئن ہو گیا تھا۔۔۔

وہ ابھی ہال میں داخل ہوئی ہی تھی کہ سامنے صوفے پر بیٹھے وجود کو دیکھ کر خوشی سے اچھلی
اور پھر بھاگ کر اس سے چمٹ گئی۔۔۔

